ناپاک ہاتھ سے بالوں میں تیل لگانا

مجیب: ابوحفص مولانا محمد عرفان عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-3535

تاریخ اجراء: 07شعبان المعظم1446ھ/06فروری2025ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

اگر ہاتھ میں نجاست لگ کر خشک ہو گئی ہو اور ہاتھ کو پاک نہ کیا، پھر اسی ہاتھ سے سر کے بالوں پر تیل لگایا، تو اب کیا حکم ہے؟

بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

ناپاک خشک ہاتھ پر جب تیل لگے گا، تو ظاہر ہے کہ تیل کی تری سے وہ نجس ہاتھ تر ہو کر تیل کو بھی ناپاک کر دے گا، اور پھر وہ ناپاک تیل سر اور بالوں کے جس جس حصے پر لگے گا، تو سب کو ناپاک کر دے گا، لہذا ہاتھ، سر اور بالوں کے جس جس حصے پر وہ ناپاک تیل لگے گا، ان سب کو پاک کرنا ہو گا۔

فتاوی عالمگیری میں ہے: "إذا نام الرجل على فراش فأصابه مني ويبس فعرق الرجل وابتل الفراش من عرقه إن لم يظهر أثر البلل في بدنه لا يتنجس وإن كان العرق كثيرا حتى ابتل الفراش ثم أصاب بلل الفراش جسده فظهر أثره في جسده يتنجس بدنه كذا في فتاوى قاضي خان" ترجمہ: جب آدمی بستر پر سویا، پھر اس بستر کو منی لگ گئی اور وہ خشک ہو گئی، پھر آدمی کو پسینہ آیا اور بستر اس کے پسینے سے تر ہو گیا تو اگر آدمی کے بدن میں اس کی تری ظاہر نہ ہو تو وہ بدن ناپاک نہیں ہو گا اور اگر پسینہ کثیر ہو یہاں تک بستر تر ہو گیا ہو پھر بستر کی تری آدمی کے جسم کو پہنچی اور اس کا اثر آدمی کے جسم میں ظاہر ہوا تو اس کا جسم ناپاک ہو جائے گا، یونہی فتاوی قاضی خان میں ہے۔ (الفتاوی الھندیہ، جلد1، صفحہ47، دارالکتب العلمیہ، بیروت)

صدرالشریعہ مفتی امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ بہار شریعت میں لکھتے ہیں: "بھیگے ہوئے پاؤں نجس زمین یا بچھونے پر رکھے، تو ناپاک نہ ہوں گے، اگرچہ پاؤں کی تَری کا اس پر دھبہ محسوس ہو، ہاں اگر اس زمین یا بچھونے کو اتنی تَری

پہنچی کہ اس کی تَری پاؤں کو لگی تو پاؤں نجس ہو جائیں گے۔" (بہارِ شریعت، جلد1، حصہ2، صفحہ393، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ **وَرَسُوْلُہ اَعْلَم** صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com | daruliftaahlesunnat | DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat | feedback@daruliftaahlesunnat.net